سوال

(67) کیا مسبوق کی اقتدا کی جائے تو جائز ہے یا نہیں ۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسبوق کو اگر امام بنا کر اس کی اقتدا کی جائے، تو جائز ہے یا نہیں ۔ اگر حدیث شریف سے ایسی امامت کا ثبوت ہو، تو ارم فرما کر مطمئن فرما دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسبوق کے متعلق معلوم ہونا چاہیے، کہ آج کل بعض لوگ ایسا کرتے ہیں کہ نماز باجماعت میں ایک دو رکعت ہو جانے کے بعد شامل ہوتے ہیں ۔ سلام پھیرنے کے بعد ایک مسبوق آگے ہو کر امام بن جاتا ہے ۔ اور دوسرے مسبوق مقتدی بن جاتے ہیں ۔
یہ صورت شرع سے ثابت نہیں، صحابہ کرام آپؐ کے زمانہ میں ایسا کبھی نہیں کرتے تھے ۔ صحیح بخاری میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا واقعہ صلوۃ الخوف موجود ہے ۔ آپ حاضرین کے دو گروہ کر دیتے تھے ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھا دیتے تھے ۔ پھر وہ دشمن کے مقابل میں جا کھڑے ہوتے تھے، پھر دوسرے گروہ کو ایک رکعت پڑھا دیتے تھے اور خود سلام پھیر دیتے اور لوگ اپنی رکعت باقی ماندہ کو اکیلے اکیلے پڑھتے تھے حدیث کے الفاظ اس ہیں طرح : فقام کل واحد منھم فرکع لنفسہ رکعۃ یعنی ہر ایک ان میں کھڑا ہو جاتا اور اپنے لیے الگ نماز پڑھتا ۔ اس حدیث سے امت مروّج مسبوق کی پوری تردید ہوتی ہے ۔ وللتفصیل مقام اخر ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 188

محدث فتویٰ